بسم اللہ الرحمن الرحیم

حلالہ والے نکاح میں شوہر بغیر ہمبستری کیۓ فوت ہوجائے توکیا عورت پہلے شوہر کے لئے حلال ہوجائے گی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ پہلا شوہر تین طلاقیں دے دے، اس کی عدت کے بعد دوسرے شوہر سے شادی ہو، پھر دوسرا شوہر ہمبستری کیئے بغیر فوت ہوجائے، توکیا اس کی عدت گزار کر پھر پہلے شوہر سے شادی ہو سکتی ہے؟

جواب

جس عورت کو تین طلاقیں واقع ہوچکی ہوں، وہ تین طلاقیں دینے والے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوگی، جب تک درج ذیل شرائط نہ پائی جائیں:

(1) وہ عورت ان طلاقوں کی عدت گزار کر کسی دوسرے مرد سے نکاح صحیح کرے، (2) اور دوسرا شوہر ہمبستری کرنے کے بعد اسے طلاق دے یا فوت ہوجائے، (3) پھر وہ عورت اس طلاق یا وفات کی عدت گزارے۔

جب یہ ساری شرائط پائی جائیں گی تو وہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہوگی ورنہ نہیں۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں بھی جب دوسرے شوہر کا ہمبستری سے پہلے ہی انتقال ہوگیا، تو یہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال نہیں ہوئی، اب اگر اسی پہلے شوہر کے پاس جانا چاہتی ہے، تو اس دوسرے شوہر کی عدت وفات چار ماہ دس دن گزار کر کسی اور سے نکاح صحیح کرے، پھر وہ اس سے ہمبستری کرنے کے بعد اس کو طلاق دے، یا فوت ہوجائے، تو اس کی عدت طلاق یا وفات گزار کر اس پہلے شوہر سے نکاح کر سکتی ہے۔

تین طلاقیں ہوجانے کے بعد دوبارہ پہلے شوہر کے نکاح میں آنے کے متعلق اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَیْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَاۤ اَنْ یَّتَرَاجَعَاۤ اِنْ ظَنَّاۤ اَنْ یُّقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ﴾ ترجمۂ کنز العرفان: پھر اگر شوہر بیوی کو (تیسری) طلاق دے دے تو اب وہ عورت اس کے لئے حلال نہ ہوگی جب تک دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے، پھر وہ دوسرا شوہر اگر اسے طلاق دے دے تو ان دونوں پر ایک دوسرے کی طرف لَوٹ آنے میں کچھ گناہ نہیں اگر وہ یہ سمجھیں کہ (اب) اللہ کی حدوں کو قائم رکھ لیں گے۔ (پارہ 2، سورۃ البقرۃ، الآیۃ 230)

دوسرے شوہر سے نکاح سے مراد اس کے ساتھ ہمبستری کرنا ہے، چنانچہ اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر خازن، تفسیر روح المعانی، تفسیر طبری، بحر العلوم، تفسیر قرطبی، تفسیر نسفی، تفسیر جلالین، حاشیہ صاوی علی الجلالین، فتح الرحمن فی تفسیر القرآن وغیرہ کثیر تفاسیر

میں ہے، (والنظم للاول): "مذهب جمهور العلماء أن المطلقة بالثلاث لا تحل للزوج المطلقة منه بالثلاث إلا بشرائط، و هي أن تعتد منه ثم تتزوج بزوج آخر ويطأها، ثم يطلقها، ثم تعتد منه، فإذا حصلت هذه الشرائط فقد حلت للأول وإلا فلا"

ترجمہ: جمہور علماء کرام کا یہ مؤقف ہے کہ جس عورت کو تین طلاقیں واقع ہو چکی ہوں وہ اس شوہر کے لیے حلال نہیں ہو گی جس نے اسے تین طلاقیں دی ہیں مگر چند شرائط کے ساتھ اور وہ یہ ہیں کہ وہ عورت اس طلاق کی عدت گزار کر کسی دوسرے مرد سے نکاح کرے اور دوسرا شوہر ہمبستری کرنے کے بعد اسے طلاق دے، پھر وہ عورت اس طلاق کی عدت گزارے، جب یہ ساری شرائط پائی جائیں گی تو وہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گی ورنہ نہیں۔ (تفسیر خازن، جلد 1، صفحہ 164، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

تین طلاقوں کے بعد پہلے شوہر کے لیے حلال ہونے کے متعلق بخاری شریف میں حضرت نافع رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جب اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دی تھیں تو آپ نے فرمایا: "لو طلقت مرة أو مرتين، فإن النبي صلى الله عليه وسلم أمرني بهذا، فإن طلقتها ثلاثا حرمت حتى تنكح زوجاً غيرك" ترجمہ: اگر تو نے ایک یا دو طلاقیں دی ہوتیں (تو رجوع ہو سکتا تھا)، بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے رجوع کرنے کا حکم دیا تھا۔ اگر تو نے تین طلاقیں دی ہیں تو وہ عورت تجھ پر حرام ہو گئی جب تک وہ تیرے علاوہ کسی دوسرے سے نکاح نہ کر لے۔ (صحیح البخاری، ص 989، رقم: 5264، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی طرح بخاری شریف میں ہے "عن عائشة ان رجلاً طلّق امراته ثلاثاً، فتزوجت فطلق فسئل النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتحل للاول؟ قال: لا، حتی یذوق عسیلتها کما ذاق الاول" ترجمہ: حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دیں، پس اس عورت نے دوسری شادی کی، تو اس دوسرے شوہر نے (ہمبستری سے پہلے) طلاق دے دی۔ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا گیا: کیا وہ عورت پہلے شوہر کے لیے حلال ہو گئی ہے؟ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، یہاں تک کہ دوسرا شوہر بھی اس کی لذت چکھ لے (یعنی ہمبستری کر لے)، جیسے پہلے شوہر نے چکھی۔ (صحیح البخاری، ص 988، رقم الحدیث 5261، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

اسی طرح کی حدیث پاک کے تحت عمدۃ القاری میں ہے "عن عائشة قال: العسيلة هي الجماع" ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عسیلہ سے مراد ہمبستری کرنا ہے۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، جلد 20، صفحہ 236، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے "وان كان الطلاق ثلاثا فی الحرة وثنتين فی الامة لم تحل له حتى تنكح زوجا غيره نكاحا صحيحا ويدخل بها ثم يطلقها او يموت عنها" ترجمہ: اگر آزاد عورت کو تین طلاقیں اور باندی کو دو طلاقیں واقع ہو جائیں تو وہ شوہر کے لئے حلال نہیں ہو گی یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسرے مرد سے نکاح صحیح کرے اور وہ دوسرا شوہر اس سے دخول کرے پھر اسے طلاق دے یا فوت ہو جائے۔ (فتاوی ہندیہ، جلد 1، صفحہ 473، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "متوفیہ الزوج مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ شرعاً اس کے لئے عدت ہے یا نہیں؟"
اس کے جواب میں فرمایا: "وفات کی عدت عورت غیر حامل پر مطلقاً چار مہینے دس دن ہے خواہ صغیرہ ہو یا کبیرہ، مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ۔"
(فتاوی رضویہ، ج13، ص293، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5425

تاریخ اجراء: 03 ربیع الثانی 1448ھ/16 ستمبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net